Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

## السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

## نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔


Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!


Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

# ❤وجدان محبت❤

## رائٹر پاکیزہ طیبہ

## قسط 4

" !!.....اپنی حد میں رہو"

" ...یہ میرا افس ہے"

عاقب نے فاریہ کا ہاتھ سختی سے پکڑے گرج دار آواز میں کہا تھا..پورا اسٹاف ہی یہ تماشا دیکھنے کے لئے متوجہ ہو گیا تھا..

تم مجھ پر غصہ کر رہے ہو...وہ بھی اس ملازم کی خاطر..عاقب مجھے یقین نہیں ارہا.اس کی وجہ سے میرا اتنا مہنگا موبائل ٹوٹ گیا اور اگے سے یہ سوری کرنے کی بجائے زبان چلا رہی تھی..اس کو اس کی اوقات تو دیکھانی تھی ناں...

فاریہ حیرت سے خفگی بھرے لہجے میں بولی تھی..عینہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سر اُٹھانے کی ہمت بھی نہیں تھی.. تذلیل کی شرمندگی کے مارے وہ انسو اپنے اندر اتارنے کی کوشش کر رہی تھی.. لیکن پھر بھی ایک انسو اس کے گال پر پھسلا تھا.. اج تک کی بنائی ہوئی عزت مٹی میں مل گئی تھی.. لوگوں کے سامنے تماشا جو بن گئی تھی.. رونا اُسے اس بات کا ارہا تھا..

یہ موبائل کسی کی سیلف ریسپکیٹ سے زیادہ قیمتی نہیں ہے.. ائینڈہ اگر تم نے میرے کسی بھی ایمپلائے کو ملازم کہا تو انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی... معافی مانگو عینہ سے..

عاقب ایک دفعہ پھر انگلی اس کی طرف کرتے ڈھارا تھا..

میں اور اس دو ٹکے...

تمیز کے دائرے میں...

فاریہ بول ہی رہی تھی کہ عاقب اُس کی بات بیچ میں کاٹتا وارنیگ دیتے بولا..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"... مس عینہ آپ جائیں"

عاقب نے نارمل ہوتے کہا اور فاریہ کو سرد نظروں سے دیکھا..

عینہ ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بنا وہاں سے لمبے لمبے ڈگ بھرتی نکلی تھی..

اور تم فاریہ اپنی حد میں رہو گی تو بہتر ہو گا.. میرا تمھارا کوئی ایسا گھرا ریلیشن نہیں ہے جو تم میرے پیچھے افس تک ا جاتی ہو.. امید ہے تمھے اپنی حدود سمجھ اگئی ہیں..

عاقب کی بات سن کر فاریہ کا چہرہ اپنی اتنی تذلیل سے دھواں دھواں ہو رہا تھا.. غصے سے مٹھیاں بھینچے وہ افس سے. نکلی تھی..

آپ لوگ اپنا کام کریں... کوئی مووی نہیں چل رہی ہے..

سٹاف کے لوگ اپس میں چہ مگیاں کر رہے تھے کہ عاقب نے تیز لہجے میں کہا اور اپنے کیبن کی طرف بڑھ گیا.. وہ فاریہ کی چیخنے کی اواز سن کر ہی باہر ایا تھا..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑوں گی نہیں میں تم دونوں کو.... عاقب تمہے اپنے سامنے گھٹنے ٹیکنے پہ مجبور نہ کر دیا تو میں بھی فاریہ نہ رہی.. اج میرا شک تم دونوں پہ پختہ ہو گیا ہے... عاقب تمہاری انکھوں میں ایک دن اسی عینہ کے لئے نفرت ڈال دوں گی.. تم اس پر تھوکنا بھی پسند نہیں کرو گے..

فاریہ گاڑی میں بیٹھے ڈرائیو کرتے طیش کے الم میں بول رہی تھی..

"اج کی انسلٹ میں کبھی بھولوں گی نہیں... اور نہ ہی تم دونوں کو بھولنے دوں گی... "

گاڑی کی فل اسپیڈ کرتی خود کلامی بولی..

بہت موقعے دیے میں نے تمہے... لیکن تم نے خود. موقع دیا ہے مجھے... تو بھگتنے کے لئے تیار ہو جاؤ...

فاریہ دل میں کچھ سوچتے ہوئے بڑبڑائ اور کہیں اور جانے کا ارادہ کرتی گاڑی کو موڑنے لگی..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"....نوری "

"....نوری "

..عابی سحر کو پکارتا کمرے میں داخل ہوا

..سحر سپاٹ چہرہ لیے سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی

"مم آپ ناراض ہیں...؟؟"

...عابی نے پیار سے سحر کو ہلاتے پوچھا

"!!... مم ای ایم سوری"

عبید اپ کو پتہ بھی ہے.. آپ غلط کر رہے ہو. پھر بھی کرتے ہو...

..سحر نے ہارے ہوئے لہجے میں کہا تو عابی نظریں جھکا گیا

مم آپ ہی تو کہتی ہیں "جو انسان غلط کر رہا ہو. اُسے احساس دلاؤ..'

"... میں نے بس یہ ہی کیا ہے"

...عابی آپ اتنے بڑے نہیں ہوئے جو بڑوں کے سامنے ایسے بولو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مم میں نیکسٹ منتھ پورے پانچ سال کا ہو جاؤں گا.. اور آپ کو

ڈیڈا سے الگ ہوئے ساڑھے پانچ سال ہو جائیں گے..

"ہیں ناں..؟؟"

!!...عابی پلیز

...میں جانتی ہوں

مم میں ماموں سے سوری بول آیا ہوں.. اور وہ تھوڑے دنوں میں

واپس بھی جا رہے ہیں.. پھر میں اور آپ سکون سے اکیلے

رہیں گے..

...عابی نہ تنگ کیا کرو

ڈیڈا بھی تو تنگ کرتے تھے..

آنکھیں گھما کر بتایا گیا تھا..

....تو آپ ڈیڈا بن رہے ہو

مسکرا کر پوچھا گیا..

"میں بن نہیں رہا.. "میں ہوں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی کی بات سن کر سحر نے فوری اسے اپنے سینے سے لگایا تھا اور ..اس کی خوشبو اپنے اندر اتارنے کی کوشش کی تھی

..عابی کبھی آپ کو ہرٹ نہیں ہونے دے گا

عابی نے اپنے ننھے ہاتھوں سے سحر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا تو سحر بھیگی انکھوں سے مسکرا دی..اور آنکھیں صاف کرتی ..بولی

اچھا میرے باپ...اتنے بڑے نہیں ہوئے آپ ابھی..پہلے ...بڑے تو ہو جاؤ

سکول جاؤں گا..پڑھوں گا..فل مارکس لوں گا..کالج جاؤں" گا..ٹاپ کروں گا..یونیورسٹی جاؤں گا..سکالرشپ لوں گا..سپشلائزیشن کے لئے باہر جاؤں گا..اچھا انسان بنوں گا..کامیابیوں "..کو چھووں گا..ترقی کروں گا..تب ہی بڑا بنوں گا ناں

عابی انگلیوں پہ گنوائے بتا رہا تھا اور سحر اس کی سوچ پر ..سرپرائزڈ ہوتے ہلکا سا مسکرا دی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..توسب سے پہلے مجھے سکول جانا ہو گا

..سمجھانے والے انداز میں بتایا گیا

..اچھا جیسے میرا شہزادہ کہے گا

..سحر عابی کا ماتھا پیار سے چومتے بولی

..لاڈو پیار بھرے سین ختم ہو گئے ہوں تو میں اندر آسکتا ہوں

..انس دروازے پر کھڑا انکھوں میں شوخی لیے سنجیدگی سے بولا

یس ماموں آجائیں.. میں نے مم کو سمجھا دیا ہے.. ماموں

بھانجے کی دوستی ہو گئی ہے. اب آپ بھی ماموں سے ناراضگی

..ختم کر دیں

..عابی بڑے بوڑھوں کی طرح بول رہا تھا

..سحر و بہت بڑی فلم ہے یہ کمینہ

انس نے عابی کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے سامنے صوفے پر

..بیٹھتے کہا

"میں ڈیڈا سے بھی بڑی فلم ہوں..؟؟"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی نے سحر کے کان میں سرگوشی کی تو سحر نے گھوریوں سے نوازا. تو عابی شرافت کا مظاہرہ کیے منہ پر انگلی رکھ کر بیٹھ گیا..

"کیا کہہ رہا ہے یہ شیطان...؟؟؟"

..کچھ نہیں انس یہ تو بس اسے ہی

ای ایم سوری مجھے اتنا روڈلی نہیں ہونا چاہئے تھا.. تم مجھ سے بڑے ہو.. میں پھر بھی لحاظ نہیں رکھتی

..نہیں سحر و.. یہ تمہارا حق ہے.. قصور میرا بھی ہے

اچھا چھوڑو.. نیکسٹ ویک یاور کی شادی ہے.. تو اُس کے بعد میں واپس چلا جاؤں گا..ماموں بھی کافی اصرار کر رہے ہے

انس نے نارمل انداز میں کہہ کر سحر کو دیکھا.. جس کے چہرے پر اطمینان ہی اطمینان تھا..

..ٹھیک ہے.. جسے تمہے ٹھیک لگے

..چلو پھر اسی خوشی میں باہر چلتے ہیں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نہیں انس تم عابی کو لے جاؤ... میرا دل نہیں ہے

..یار تم نے لازمی منتیں کروا کر ماننا ہے

..انس نے جتاتے ہوئے پوچھا

..مسم چلیں ناں

..افف محدود مدت کے لئے لگ رہی ہے

عابی جو اُس وقت سے چپ بیٹھا تھا... اب اکسائٹیڈ

..ہوتے بولا تو زبردستی سحر کو بھی اٹھنا پڑا

عینہ سارے راستے ضبط کرتے فلیٹ تک ائ تھی اور اب اندر

..داخل ہوتے ہی رونا شروع ہو چکی تھی

..غصے سے ڈوپٹا اُتار کر دور پھینکا.. اور بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ گئ

اللہ اتنی انسلٹ... دل کر رہا ہے مر جاؤں... سب کیا سوچ رہے

ہوں گے میرے بارے میں... کیسے سامنا کروں گی افف میں

..سب کا.. نہیں میں افس نہیں جاؤں گی

..عینہ روتے ہوئے خود کو ہی بتا رہی تھی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما بابا دیکھیں اج آپ کا نور کتنا اکیلا ہے.. آپ کے بیٹے اور بیٹی کو تو میں شاید یاد بھی نہیں ہوں.. یہ تک نہیں پتہ میں ہوں کہاں...کیوں گے آپ لوگ مجھے چھوڑ کر..

بیڈ پر مکے برساتے بے بسی سے سوچ رہی تھی.. پھر تھک کر بے اواز رونے لگی.. یہ کام وہ کر کے پر سکون ہو جاتی تھی.. اور روتے روتے نا جانے کب اُس کی انکھ لگ گئی تھی..

ڈوبلیکیٹ چابی سے فلیٹ کا دروازہ کھول کر جب وہ اندر ایا تو ہر سو خاموشی کا راج تھا.. بنا اہٹ کیے اُس نے کمرے کا دروازہ کھولا اور دبے پاؤں اندر داخل ہوا.. اطمینان سے دروازہ بند کر کے جب وہ پلٹا تو بیڈ پر لیٹے وجود کو دیکھ کر اُس کی سانسیں تھم چکی تھیں. بنا پلک جھپکائے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے اُس وجود کو دیوانہ وار دیکھ رہا ہے.

" عین النورِ سحر "

اُس کے ہونٹوں نے جنبش کی تھی وہ یہاں تیسری بار ایا تھا. اپنے دل




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کے ہاتھوں مجبور ہو کر..اج تو طلب بھی بڑھ گئ تھی

گڑیا جیسے گولڈن بالوں والی وہ لڑکی اُس کی کمزوری تھی.جو اس وقت

..بے خبر اوندھے منہ اڑی ترچھی بنا بلینکیٹ لیے سو رہی تھی

"عین النورِ سحر"

"...تم میری قسمت کا ستارہ ہو"

وہ بے خودی کے الم میں بیڈ کی طرف بڑھ رہا تھا.. نظروں کے

...حصار میں وہ ہی تھی

نزدیک پہنچ کے سوچے سمجھے بغیر اُس کے بالوں کو منہ سے

ہٹانے کی کوشش کی تھی. کہ اچانک کسی اجنبی کا لمس محسوس کر

کے عینہ کی انکھیں پٹ سے کھل گئیں اور اپنے سامنے جھکے ہوئے

..وجود کو دیکھ کر ہڑبڑا کر اُٹھی

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں..؟؟"

.عینہ اپنے حواس میں اتی چیختے ہوئے بولی. اور تھوڑا پیچھے کو کھسکی

ہڑبڑاہٹ میں اپنا ڈوبٹا ٹٹولنے لگی.. لیکن وہ شخص تو بنا پلک




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھپکائے عینہ کو دیکھنے میں مصروف تھا..لال سوجی انکھوں میں نیند کا خمار تھا.

..عینہ ڈوبتا اپنے گرد لپیٹتے طیش کے الم میں بیڈ سے اُتری

" آپ جائیں یہاں سے "

میں آپ سے کہہ رہے ہوں..اس وقت آپ کو میرے کمرے میں کیا میرے فلیٹ پر ہی نہیں انا چاہیے تھا.

عینہ بے بسی سے چلارہی تھی لیکن اُس پر کوئی اثر نہیں ہورہا تھا..وہ تو بس اُسے دیکھنے میں مصروف تھا سوچنے سمجھنے کیا سُننے کی ساری صلاحتیں منجمند ہوگئیں تھیں..یا وہ لڑکی کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی.

میں تم سے کہہ رہی ہوں.تمہے سُنائی نہیں دے رہا..عینہ کو سمجھ نہیں ا رہی تھی کیا بولے..کیا کرے..جو منہ میں ارہا تھا وہ بول رہی تھی..

" جاؤ یہاں سے "

عینہ پوری قوت سے چلائی...اُس کا بس نہیں چل رہا تھا.کونسی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھڑی ہو اور یہ شخص غائب ہو جائے. لیکن وہ شخص ٹس سے مس نہیں ہوا تھا... بس گہری انکھوں سے کھوئے ہوئے انداز میں اس کو اپنے اندر اتار رہا تھا..

" ٹھیک ہے تم رکو. میں چلی جاتی ہوں.. "

عینہ ٹھیک ڈوبتے کو دوبارہ ٹھیک کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی تو تب وہ جناب ہوش کی دنیا میں ائے تھے.

رکو عینہ.....

Listen to me...

عاقب جلدی سے اُس کے پیچھے لپکا لیکن عینہ بنا اُس کی بات سُنے رات کے تین بجے فلیٹ سے باہر نکل گئ تھی.. ایک ہی خوف لئے.. اپنی عزت کے جانے کا.. عاقب اُس کو پکارتا پیچھے پیچھے ہی تھا..

عینہ کے سر پر بس یہ جنون سوار تھا کہ وہ اس شخص کی نظروں سے اُجھل ہو جانا چاہتی تھی. کیونکہ عاقب نے اُسے بنا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر پر حجاب لیے دیکھا تھا.. اور اگے اُس کے ارادے کیا تھے

..یہ سوچ ہی اُسے تیز تیز چلنے پر مجبور کر رہی تھی

..عینہ میری بات سنو... کہاں جا رہی ہو

.وہ چلتے چلتے فلیٹ کی بیلڈینگ سے بہت اگے نکل ائے تھے

عاقب سمجھ نہیں پارہا تھا وہ عینہ کو کسے روکے.. ہاتھ پکڑنے کی

..غلطی وہ کر نہیں سکتا تھا

عینہ موسم دیکھو کتنا خراب ہو رہا ہے رُک جاؤ.. میری

..بات سنو

..بادل گرجنے کی اواز سے عینہ کے تیز تیز چلتے قدم تھمے تھے

...عینہ واپس چلو

میں جانتا ہوں.. میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے.. میں

..معافی مانگتا ہوں واپس چلو

..عاقب فوری اُس کے سامنے انے منت کرنے لگا تھا

غلطی نہیں گناہ کیا ہے تم نے.. ادھی رات کو ایک نا محرم




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی کے کمرے میں انے کا..بہت ہی کوئی گھٹیا حرکت ہے.

"..جانتے ہو تم

"...بولو'

عاقب سر جھکائے کھڑا عینہ کی لعن طعن سن رہا تھا.کیونکہ وہ دل کے آگے بے بس ہو گیا ہے.وہ لڑکی جس نے اب تک نرم لہجے میں احترام سے بات کی تھی..اج اُس پر گرج رہی تھی..

.عاقب کے لئے یہ وقت بھی بہت اہم تھا

..عینہ واپس چلو فلیٹ پر..بارش کبھی بھی اسکتی ہے

..عاقب نے بے بسی سے کہا تھا

"کیا سوچ کر ائے تھے میرے کمرے میں..؟؟'

تمہارے ماں باپ نہیں ہیں یہاں..تو تمہے عیاشی کرنے کا موقع ..مل گیا ہے..اور عیاشی کا ساماں مجھے بنانا چاہتے تھے

طوائف کا اڈا سمجھا ہوا ہے.."میرا فلیٹ "ایک لڑکی اکیلی رہتی ہے..نہ اگے کوئی ہے نہ پیچھے..تو اس کے ساتھ کھیل لیتا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہوں.. طوائفوں سے تو بہتر ہو گی

عینہ غصے میں عاقب کی طرف اُنگلی کرتے ہوئے بول ہی رہی تھی

..کہ عاقب نے دوبارہ طوائف کا لفظ سنتے ہی عینہ کو جھنجھوڑا تھا

خبردار ائندہ اپنے لئے اسے گھٹیا الفاظ استعمال کیے تو زبان کاٹ دوں

جو افس میں ہوا تھا اُس کو لے .. گا تمہاری.. پریشان ہو گیا تھا

..کر... تمہاری فکر ہو رہی تھی

عینہ حاذب کا جنونی انداز دیکھ کر اندر تک لرز گئی تھی.. کچھ بھی تھا وہ

ایک نازک دل کی لڑکی تھی. جتنا بھی اپنے آپ کو بہادر ظاہر کر

.لے.. لیکن وہ اندر سے مکمل طور پر ڈری ہوئی تھی

..چلو واپس

جو کہنا ہے فلیٹ پر جا کر مجھے کہہ لینا.. لیکن اگر اپنے لئے دوبارہ

" ایسے الفاظ استعمال کیے تو یاد ہے ناں.." یہ زبان کاٹ دوں گا میں

عینہ فوری تیزی سے واپسی کے لئے مڑی بنا پیچھے مڑ کر عاقب

کو دیکھے تیز تیز سڑک پر چل رہی تھی.. ہونٹوں پر درود




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.شریف کاورد بھی جاری تھا

.عاقب بھی اُس کے پیچھے چلتا ہوا سوچ رہا تھا

تم کیا جانو

..محبت کیا ہوتی ہے. تم نے تو گالی ہی دے دی

عینہ کی تیز تیز چلنے اور سیڑھیاں چڑھنے سے سانسیں

پھول گئیں تھیں. وہ فوری دروازے پر پہنچ کر اندر بڑھی اور دروازہ لاک کر

کے اُس کے ساتھ لگے لمبے لمبے سانس لینے لگی

" ..اے اللہ کسی ازمائش میں ڈال دیا"

اُس شخص کی انکھوں میں میں نے ہمیشہ احترام دیکھا تھا..وہ

لاکھ بُرے کام کرتا ہوں لیکن کبھی عورت پر نگاہ غلط تک نہیں ڈالی تھی

اُس نے..اور اج میرے کمرے تک اکر اُس نے اپنے آپ

..کو میرے دل سے اُتار دیا ہے

"کیوں اللہ اتنی تکلیف دیتا ہے مجھے..؟؟"

..صبر بھی دے دے ناں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ اوپر منہ کیے خود سے ہی دل میں مخاطب تھی

عاقب نے دروازے تک پہنچ کر دروازہ کھولنے کا ارادہ ملتوی کر دیا. وہ عینہ کو تھوڑا وقت دینا چاہتا تھا..

شیٹ.. پہلے کی طرح میں اُسے دیکھ کر ہی جا نہیں سکتا تھا.. ہاتھ لگانا ضروری تھا کیا...

عاقب سیڑھیوں پہ کھڑا بند دروازے کو دیکھ کر اپنے آپ کو ہی کوس رہا تھا.. چاہتا تو ڈوبلیکیٹ چابی سے اندر جا سکتا تھا..

لیکن اُس دشمن جاں کی باتیں وہ مزید نہیں سن سکتا تھا.. وہ اسے ری ایکشن کی توقع نہیں کر رہا تھا.. اندر بیٹھی عینہ کو بھی اپنے سر سے اسی توقع نہیں تھی..

عاقب انکھوں میں امید لئے وہاں کھڑا تھا کہ اُس کا جیب میں موبائل وائبریت ہونے لگا.. فون نکالا تو اسکرین پر ڈیڈ کالنگ جگمگا رہا تھا..

جی ڈیڈ... میں باہر ہوں.. آپ لوگ اگئے واپس.. جی جی بس




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں ارہا ہوں..ڈیڈ اہی رہا ہوں

عاقب نے کال بند کر کے اپنے منہ پر ہاتھ پھیر کر خود کو نارمل کیا..اور ارد گرد دیکھا..ہر طرف سناتا تھا...باقی فلیٹس کی لائٹیں بند تھیں..وہ اطمینان کرتا واپسی کے لئے مڑ گیا..

عینہ لڑکھڑاتی ہوئ چلتی صوفے تک ائ اور ڈھ سی گئ..کل سے بھوکی اور رونے کی وجہ سے اب اُس پر بے ہوشی طاری ہو رہی تھی..

زبردستی اپنی انکھیں کھولنے کی کوشش کرتے وہ نڈھال ہو رہی تھی..لیکن کب تک لڑ سکتی تھی..انکھوں کے اگے اندھیرا چھایا اور سر ایک طرف ڈھلک گیا..باہر بارش زوروں سے برس رہی تھی اور اندر وہ دنیا سے بے گانہ پڑی تھی..

عاقب گھر ایا تو شاہد صاحب اور اُن کی مسسز کو لاونج میں ہی بیٹھے پایا..

ہیلو مام ڈیڈ...

کیا سرپرائز دیا آپ لوگوں نے..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عاقب نے زبردستی چھکنے کی ایکٹینگ کرتے کہا

برخوردار آپ بتانا پسند کریں گے.. کہاں سے ارہیں ہیں.. اتنے

خراب موسم میں.. وہ تو شکر ہم ٹائم سے پہنچ گئے.. کتنا

..خراب موسم ہے باہر

..ڈیڈ گھر پر بور ہو رہا تھا تو باہر نکل گیا ایسے ہی

عاقب بات بناتے بولا تو شاہد صاحب نے ابرو اچکاتے

..دیکھا

پکی بات ہے...؟؟

جی جی ڈیڈ...

مام آپ کے ہزبینڈ سی ای ڈی افسر بن کر آئین ہیں کیا.. آپ کے

...شیر کے پاس رہ کر

..عاقب ہنستے ہوئے بولا تو وہ دونوں مسکرا دیے

شکر ہے آپ دونوں مسکرائے تو صحیح... میں سمجھا میری




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..انویسٹگیشن کرنے کا ارادہ ہے

..ماں باپ کو اپنی اولاد کی رگ رگ کا پتہ ہوتا ہے بیٹا جی

اچھا ڈیڈ...ابھی آپ لوگ ریسٹ کریں..لمبی فلائیٹ سے ائیں

..ہیں..اور مجھے بتا دیتے ناں..میں ایرپورٹ اجاتا لینے

..ہم تو تمہے سرپرائز دینے کا سوچ رہے تھے لیکن اگے تم تھے ہی نہیں

شفق بیگم نے افسوس کرتے کہا تو عاقب نے نظریں چرا

..لیں

کوئی بات نہیں..جاؤ تم بھی سو جاؤ. صبح افس بھی جانا ہے

..تمہے..ہم بھی اپنے روم میں جا رہے ہیں

..جی مام

..صبح بات کرتے ہیں..واقع میں بہت تھکا ہوا ہوں

عاقب نے جلدی سے کہا اور اُن دونوں گڈ نائیٹ کہتا اوپر کی

طرف چل دیا..دونوں میاں بیوی نے اپنے بیٹے کی چال بہت

..غور سے دیکھی تھی اور پھر ایک دوسرے کو دیکھا تھا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب آپ کا وہم ہے.. ہمارا بیٹا بہت مضبوط کردار کا مالک ہے

بیگم آپ کے بیٹے کی حرکتیں بہت عرصے سے ہی مشکوک ہیں.. پر ماں کو اپنی اولاد ہی ٹھیک لگتی ہے.. چلیں صبح دیکھتے ہیں..

شاہد صاحب کچھ سوچتے ہوئے اُٹھے تو شفق بیگم نے بھی اُن کی پیروی کی تھی..

یاسر کمرے میں ایا تو ایمان فون میں کسی ٹیلر سے بحث کرنے میں مصروف تھی.. وہ اپنی بیگم کے خونخوار تاثرات دیکھ کر دانت نکالنے لگا... ایمان نے دوسری طرف کی بات سنتے یاسر کو انکھیں دیکھائیں تو وہ کانوں کو پکڑتے سوری کہتا بیڈ پر دراز ہو گیا..

"کس کی شامت ائی ہوئی ہے..؟؟"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان کے فون بند کر کے سائیڈ ٹیبل پر پٹخنے سے یاسر نے جسوسی انداز میں پوچھا..

ٹیلر نے ڈریس خراب کر دی ہے ایک حرا کی... اور اب وہ ٹھیک بھی نہیں ہو سکتی.. سمجھ نہیں ارہا کیا کروں..

میں اکیلی کیا کیا دیکھوں..

ایمان نے اکتاہٹ بھرے لہجے میں بتایا..

کوئی بات نہیں.. ایک ڈریس خراب ہو گیا تو کیا ہوا... کل جا کر ریڈی میڈ کوئی اور لے آنا..

کل میں پھر جاؤں...

ایک ہفتہ رہ گیا ہے شادی میں.. مجھے اور بھی کام ہیں... میں کونا کروں کونا چھوڑو.... سحر کو کہا تھا جائے... لیکن اُس کے مزاج ہی نہیں ملتے... پتہ نہیں کس سے دھوکا کھا کر منہ چھپا کر بیٹھی ہے..

ایمان بے دھیانی میں کچھ زیادہ ہی بول گئ تھی.. یاسر نے اپنی بیوی کو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاسف سے دیکھا.. اور دائیں سے بائیں گردن ہلائی.. مطلب یہ نہیں بدل سکتی..

ایمان پہلے بھی سمجھا چکا ہوں "پہلے لفظوں کو تولوں پھر بولو" بنا سوچے سمجھے تم بول کر بعد میں گھنٹوں پچھتاتی ہو..

اوہو یاسر وہ کونسا سن رہی ہے.. آپ مجھے یہ بتائیں.. طحہ اور آپ کے تھری پیس سوٹ کب تک پہنچ جائیں گے..

میں آپ لوگوں سے ٹینشن فری تو ہوں..

ایمان نے لاپرواہی سے کہہ کر اپنی فکرمندی کا پوچھا..

احبائیں گے کل تک.. اور یہ میرا فون پکڑاو... بات کرنی ہے کچھ مجھے سحر سے..

یاسر ریموٹ پکڑے اکتائے ہوئے بولا اور ایل سی ڈی اون کی..

ایمان فون پکڑا کر اپنے کام میں لگ گئی..

ایمان سحر کا نمبر بند ہے..

یاسر نے فون کو دیکھتے فکرمندی سے ایمان کو کہا...




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..انس کو کرلیں..وہ شیطان نے گیم کھیل کر بیٹری ختم کر دی ہو گی

..ایمان مصروف سی بولی تو یاسر کچھ سوچتے انس کا نمبر ملانے لگا

....سحرو

...سحرو

"اوئے تمہاری ماں کہاں ہے...؟؟"

..انس فون ہاتھ میں پکڑے کمرے میں اتے بولا

..مم واشروم میں ہیں

عابی کارٹون دیکھتے واشروم کی طرف اشارہ کرتے بولا.. تبھی

سحر گیلے ہوتے چہرے کے ساتھ نماز کے سٹائل میں

..ڈوبٹا لیے باہر نکلی

"کیا ہوا ہے انس...؟؟"

..ابھی تو تھکے ائیں ہیں ہم..اب کوئی فرمائش نہ کر دینا

...اوہو نہیں میری نازک بہن

یاسر بھائی فون کر رہے تھے..تمہارا فون بند تھا..بس یہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بتانے ایا ہوں.. بھائی کو کال کر لینا.. تم سے بات کرنی تھی

...مسم کا فون بند ہے

"کہاں ہے فون مسم آپ کا..؟؟"

انس اور عابی کی باتیں سنتے سحر کا چہرے پر ایک رنگ ارہا

..تھا ایک جارہا تھا

"کیا ہوا... گھبرا کیوں رہی ہو...؟؟"

انس نے سحر کو دیکھتے فکر مندی سے پوچھا. عابی ادھر

اُدھر سحر کا فون تٹولنے لگا.. اور تھوڑی ہی تگ و دو کے بعد بیڈ کے

...نیچے گیرا ہوا مل گیا

چلو نماز پڑھ کر بات کر لینا بھائی سے... میں بھائی کو بتا

..دیتا ہوں

..انس کہہ کر چلا گیا

مسم لگتا کرنے کی وجہ سے بند ہو گیا ہے... میں اون کرتا

..ہوں




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی فون کو دیکھتے بولا تو سحر فوری عابی کی طرف لپکی اور فون جھپٹا...

کوئی ضرورت نہیں ہے سو جاؤ... بند کرو کارٹون.. مجھے نماز پڑھنی ہے..

سحر سختی سے بولی اور فون زور سے مٹھی میں بھینچ لیا..

" مم غصہ تو نہ کریں.. "

یہ لیں کر دیے کارٹوں بند.. اب فون دیں..

عابی لاڈ بھرے لہجے میں بولا..

بہت فون یوز کرنے لگ گئے ہو آپ... چپ کر کے سو جاؤ...

سحر نے سختی سے کہا تھا.. تو عابی کا منہ بن گیا تھا..

"یار نوری تنگ نہ کیا کرو"

منہ کے زاویے بگاڑتے کہا گیا

سحر نے لمبی سانس ہوا کے سپرد کی اور عابی کے پاس بیڈ پر




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھی..فون ابھی بھی ایک ہاتھ میں سختی سے دبوچا ہوا تھا..عابی

...منہ پھلائے تھوڑا پیچھے کو کھسکا

بچے زیادہ فون یوز نہیں کرتے..اُن کی ابھی آنکھیں کمزور ہوتی ہیں.اس

لئے نظر کمزور ہونے کا خطرہ ہوتا ہے..اور میرا عابی زیادہ فون

یوز کرے گا تو اُس کی ائی سائیڈ ویک ہو جائے گی اور پھر اُسے

...گلاسیز لگے گے

..مم میں گلاسیز لگا کر کتنا گڈ لکینگ لگوں گا ناں

..عابی ایکسائٹیڈ ہوتے سوچتے بولا تو سحر نے اپنا ماتھا پیٹا

عابی سدھر جاؤ...سو جاؤ چپ کر کے...میں نماز پڑھنے

..لگی ہوں..اب آواز نہ ائے

..سحر اپنے بیٹے کی زبان کے سامنے ہار کر کھڑے ہوتے بولی

اچھا سُلا دیں ناں..پھر پڑھ لینا..اتنی دیر لگاتی ہیں آپ نماز پڑھنے

میں..میری ادھی نیند ضائع ہو جاتی.آپ کا انتظار کرتے

..ہوئے




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عابی لیپٹتے ہوئے منت بھرے لہجے میں بازو پھیلائے بولا.. تو سحر نے فوری دوبارہ بیٹھتے ہوئے اُسے اپنی اغوش میں لے لیا.. ماتھے پہ بوسہ دے کر بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی.. تھوڑی ہی دیر بعد عابی گھری نیند میں چلا گیا.. اب سحر سکون سے جتنی لمبی چاہے نماز پڑھ سکتی تھی.. وہ عابی کا سر ارام سے سرہانے پر رکھ کر اُٹھی... پہلے فون سائیڈ ٹیبل کی دراز میں رکھا اور دراز لاک کرکے چابی لیمپ کے نیچے چھپادی... پھر .. جائے نماز بچھا کر نماز کی نیت سے کھڑی ہو گئ

عاقب کی رات پھر زمین پر گزری تھی.. تصویر کو تکتے وہ نا جانے کب وہیں ڈھیر ہو گیا تھا.. صبح اُٹھا تو پورا جسم اکڑا ہوا محسوس ہوا.. سب سے پہلے اُس نے فون ڈھونڈ کر رات والے .. نمبر پر دوبارہ فون کیا... لیکن وہ اب بھی بند ہی ملا

...شیٹ

".. پھر بند"




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب میرا اشک یقین میں بدل چکا.. یہ تم ہی تھی.. میرا دل کہہ رہا ہے.. یہ خدا نے موقع دیا ہے.. تمہے ڈھونڈنے کا.. اور اب میں تمہے ڈھونڈ لوں گا.. اور کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا..

عاقب خود کو مضبوط کرتے سوچتے ہوئے اُٹھا اور فون بیڈ پر اچھال کر فریش ہونے چل دیا..

مام ہمارے گھر سے ہیرے رُخصت ہونے والے ہیں..

حارث کی ناشتے کی ٹیبل پر پھر رگ پھر کی تھی.. وہ حرا کو انکھ مارتے شرارت سے بولا..

ہاں میری بیٹی واقع ہی ہیرا ہے.. اور اس کے جانے سے ہم بہت اکیلے ہو جائیں گے.

شفق بیگم نے حرا کو پیار سے دیکھتے کہا تو حرا افسردہ ہو گئ..

مام اب یہ ہیرا یاور بھائی کے انگن میں چمکے گا.. مطلب اسے ہمارے آنگن میں بھی کوئ ہیرا چمکا کر جانا چاہئے..

بات تو تب ہو...




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی مجھے آپ کی بات سمجھ ارہی ہے.. لیکن مام ڈیڈ کا ابھی کوئی ارادہ نہیں ہے.. اس لئے ہمیں انڈریکٹلی باور نہ کروایا کریں آپ سنگل ہیں ..

حرا جو سب پیتے کن اکھیوں سے حارث کو دیکھتے بولی تو حارث نے بے چارگی سے شاہد صاحب کو دیکھا ...

ڈیڈ دیکھ لیں مزاخ اُڑا رہی ہے ..

" ... تم بھی کم نہیں ہو"

شاہد صاحب نے مسکراہت دباتے کہا تھا ..

سچ پوچھو تو مجھے تو ڈر ہی لگتا ہے بہو کے نام سے ..

شفق بیگم نے افسردہ ہوتے کہا اور گلناز (کام والی) کو اواز دینے کے لئے مڑی ہی تھیں کہ عاقب کو کھڑے دیکھ کر ساکت ہو گئیں ..

عاقب اُن پر ایک شکایتی نگاہ ڈالتے لمبے لمبے ڈگ بھرتا لاونج عبور کر گیا ..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہد صاحب نے تاسف سے اپنے بیٹے کو جاتے دیکھا اور
..حرا اور حارث نے لب بھینچے

پھر ناراض ہو کر چلا گیا ہے... میری بات کا اُلٹا مطلب لے
کر.. ناشتا بھی نہیں کیا... نا جانے رات کو کچھ کھایا تھا کہ
..نہیں

چھوڑو اُسے تم یہ بتاؤ مایوں میں کتنے لوگ ہوں گے... میں
..ارینجمنٹ کروا دوں

شاہد صاحب حارث کو لسٹ بنانے کا اشارہ کرتے
..بولے.. حرا چپکے سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں اگئ تھی

عاقب اپنے افس میں بیٹھا ایک فون کال کا بے تابی سے
انتظار کر رہا تھا.. جس سے اُس کی مشکل اسان ہو جانی تھی..
دس منٹ بعد ہی فون رینگ کرنے لگا.. پہلی ہی بیل پہ
..عاقب نے یس کیا

..ہاں بولو




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر یہ یاسر قریشی کے نام پہ سم ہے اور اجکل مری

میں استعمال ہورہی ہے..

دوسری طرف کی اواز سنتے وہ حیرت زدہ رہ گیا تھا..

کنفرم کرو...

سر کنفرمڈ ہے..

عاقب فون بند کرتا اضطرابی کیفیت میں کھڑا ہوا اور کچھ

سوچتے دفتر سے نکلا..

کہیں میں غلط نہ سوچ رہا ہوں..."کوئی غلط فہمی نہ ہو مجھے"..

ماتھا مسلتے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور یاسر کے افس کی راہ لی..

سحرو....

سحرو...

یہ لو اپنے چھیتے بھائی کی فریاد سن لو..

سحر عابی کو ناشتا کروارہی تھی کہ انس فون پکڑاتے بولا.. تو نام دیکھتے یاد

ایا کہ اُسے یاور سے رات کو بات کرنی تھی..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...اسلام علیکم بھائی

..سوری رات کو میں بھول گئی تھی

..ہاں عام لوگوں کو تم یاد رکھتی ہی کب ہو

..شکایتی لہجے میں کہا گیا تھا

کسی ہو...؟؟عابی کیسا ہے..؟؟

!!!...سب ٹھیک ہے بھائی

اپی اور بچے کیسے ہیں...؟؟؟

...بہنا سب ٹھیک ہے

..تمہارا نمبر کل سے بند ہے

اچھا یہ بتاؤ..شادی میں ایک ویک رہ گیا ہے..تم لوگ کس دن ارہے ہو...؟؟؟

بھائی میں نہیں اپاؤں گی..عابی اور انس مہیندی والے دن آئیں گے..

سحر عابی کو گھورتے بولی جو انس کے بار بار بال بگاڑ رہا تھا...اور ماما




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھانجے کی پھر لڑائی شروع ہو گئی تھی.. سحر اُن کو اُن کے حال پر

.. چھوڑتے سائیڈ پہ جا کر بات کرنے لگی

.. تم آ جاتی تو اچھا ہوتا... تمہاری بہن اکیلے کام کرتے نیم پاگل ہو گئی ہے

.. ہممم... اپی کو پتہ چل گیا ناں.. آپ کی خیر نہیں

.. اچھا تم نے یاور کی ہونے والی مسسز کی پیکس نہیں دیکھیں

نہیں بھائی.. آپ کی وائف نے دیکھائی ہی نہیں... کہہ رہیں

.. تھیں... شادی پر آؤ گی تو دیکھاؤں گی

.. بے چارگی سے بتایا گیا

تم جانتی ہو.. کون ہے...؟؟

.. نہیں بھائی... نیم بھی یاد نہیں... شاید بتایا تھا

.. سحر دماغ پر زور ڈالتے بولی کہ اُسے فون کے پیچھے کی آوازیں سنائی دیں

"یاسر فون بند کرو... بات کرنی ہے تم سے.. "

.. عاقب اندر آتا بے تابی سے گھبرائی ہوئی آواز میں بولا

... کیا ہو گیا یار




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بیٹھ تو سہی

..یاسر نے فون کان سے لگائے ہی عاقب کو نا سمجھی سے دیکھتے کہا اچھا سالی صاحبہ عابی کو بھیج دینا... میرا اخاص دوست ایا ہے... میں بعد میں بات کرتا ہوں تم سے

یاسر نے زبردستی مسکراتے سحر کو کہا جو ایک جگہ سکتے کی حالت میں کھڑی تھی اور چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئیں تھیں.. اسی ہی بے تابی والی اواز اُس نے تب سنی تھی جب کوئی اُس پہ جھکا پکار رہا تھا..

....عینہ

......عینہ

...عینہ اٹھو پلیز

..انکھیں کھولو

عاقب زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھا عینہ کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے بے تابی سے گھبرائی ہوئی اواز میں بول رہا تھا..



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 4)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ اواز سنتے آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتے ہلکان ہورہی تھی.. یہ

..بخار کی شدت کا اثر تھا اور بھوک کی زیادتی کا

..پ پ پاپانی

..لڑکھڑاتی اواز میں مانگا گیا

عاقب فوری کیچن میں پانی لینے بھاگا

ایک ہاتھ میں گلاس پکڑے دوسرے ہاتھ سے عینہ کو سہارا دیتے

..پانی پلایا تو عینہ نے بامشکل انکھیں کھولیں

عینہ عاقب کے سینے سے سر ٹکائے لمبے لمبے سانس لینے

..لگ گئ

عینہ تمہے تو بہت تیز بخار ہوا ہے...روم میں چلو.. میں

..ڈاکٹر کو بلاتا ہوں

..پریشانی سے اُس کے بال کانوں کے پیچھے کرتے کہا گیا

کسی کا لمس محسوس کرتے عینہ پوری طرح اپنے حواسوں میں ائ.. اور

..نہ میں سر ہلانے لگی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جائیں یہاں سے

...جائیں

نہ میں گردن ہلاتے ہلاتے وہ ایک دفعہ پھر بے ہوش ہو کر

..عاقب کے بازو میں جھول گئ تھی

..اب سچ میں عاقب کے ہاتھ پاؤں پھولے تھے

..فکرمندی سے اُس کا گال تھپکتے اُٹھانے کی کوشش کر رہا تھا

کیا کروں..اس حالت میں کسے ہسپیٹل لے کر جاؤں...باہر

..کسی نے دیکھ لیا تو

..نہیں ڈاکٹر کو فون کر کے یہیں بلاتا ہوں

عاقب پریشانی سے سوچتے نمبر ملانے لگا..عینہ ابھی بھی اُس کے

..بازو کے سہارے پہ تھی

فون پہ بات کر کے عاقب نے پریشانی سے ارد گرد دیکھا اور

پھر اُسے بازوؤں میں اُٹھائے کمرے میں لے جا کر بیڈ پر

لیٹا دیا..اچھی طرح کمبل اُڑھا کر سر بھی ڈوبٹے سے ڈھانپ دیا..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بے چینی سے ڈاکٹر کے انے کا انتظار کرنے لگا.. پریشانی سے اُس کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ رہیں تھیں.. فروری کی ٹھٹری سردی میں پسینا انا تعجب تھا..

دیکھیں ان کا بی پی فل لو ہے.. شاید کچھ نہیں کھایا دو دن سے... اور کافی سٹریس اوٹ ہیں. ان ڈائیٹ اچھی کریں.. ابھی تو میں نے انجیکشن لگا دیا ہے.. آپ یہ دوائیں لے ائیں اور ہاں ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کریں تھوڑے تھوڑے وقفے بعد..

ویسے ان کو جتنی کمزوری ہے ان کو ڈرپ کی بھی ضرورت ہے.. آپ کو ہسپیٹل لے کر انا چاہیے تھا اپنی مسسز کو ینگ مین..

ڈاکٹر اپنے پرفیشنل انداز میں بول رہا تھا اور مسسز کا سن کر عاقب کی انکھیں باہر کو آئیں.. پھر اپنے آپ کو سنبھالتے جی میں سر ہلانے لگا..

..ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑ کر اُس نے ایک نمبر ملایا

اوئے.."خبیث.."ڈاکٹر کو کیا کہہ کر یہاں بھیجا تھا..؟؟




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یہ ہی کہ دوست کی مسسز بیمار ہیں

.شرم کرو

..چبا کر کہا گیا

بیٹا وہ ہمارے فیملی ڈاکٹر ہیں اب اُن کو یہ تو نہیں کہہ سکتا تھا..."دوست کی معشوق بیمار ہیں" اپنے ڈیڈ سے چھیتر نہیں کھانے...

..دوسری طرف سے فر فر جواب موصول ہوا تھا

یاسر کے بچے شکر کرو.. تمہاری بہنا صاحبہ کے کانوں نے نہیں سنا..ورنہ میری شامت پکی تھی..

دانت پیستے ہوئے بتایا گیا... تو یاسر کا قہقہ عاقب کو اپنے فون اسپیکر سے باہر تک سُنائی دیا.

...اتنا ڈر....گرل فرینڈ کا

Mind it...



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 4)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

not my girl friend..

She is my soulmate..

..اس لئے اچھے لفظوں میں جوڑنا میرے ساتھ اسے

عاقب نے سختی سے باور کروایا تو یاسر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ

..بکھر گئی

...سوری یار

"کسی ہے میری بہنا....؟؟"

بخار ہے...اور کچھ کھایا بھی نہیں تھا..دو دن سے ٹھیک سے اور باقی

..کسر رات کو پوری ہو گئی

...عاقب نے فکرمندی سے بتایا

...تیری بھابی کو بھیج دوں.. کہتا ہے تو

نہیں میں خیال رکھ لوں گا... بھابی کو پھر کچھ جھوٹ سچ بتانا

...پڑے گا

..عاقب کیچن کی طرف جاتا ہوا بولا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چل جیسے تیری مرضی

دیکھ لے...جو تجھے ٹھیک لگے..کوئی پریشانی والی بات ہوئی تو بتا دینا..

..ہم دونوں اجائیں گے

چلو ٹھیک ہے..بس میرے ڈیڈ کو سنبھال لینا..اف نہیں

...گیا اج

چل میں انہیں سنبھالتا ہوں..ویسے عینہ کی فیملی میں کوئی

نہیں ہے کیا...؟؟

..کوئی ہوتا تو میں اتنے ڈھرلے سے راتوں کو دیدار کرنے نہ آتا ہوتا

..اچھا اچھا غصہ نہ ہو..رکھتا ہوں فون

یاسر کے فون بند کرنے پر عاقب نے اپنا فون پاورڈ اوف کر کے

..پینٹ کی جیب میں ڈالا اور کیچن کے کیبن چیک کرنے لگا

اپنا مطلوبہ چیز نہ ملنے پر وہ بے زار سا ہوتا کچھ سوچتا اپنے

..کورٹ کی جیب سے رومال نکال کر پر سکون ہوا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنی ہی دیر وہ عینہ کے سراہنے بیٹھا اُس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرتا رہا.. جب بخار کی حدت معمولی سی ہو گئ تو وہ اطمینان کرتا پاس سے اُٹھا اور بیڈ کے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھ گیا جہاں سے وہ عینہ کا چہرہ باآسانی دیکھ سکتا تھا..

تمہارے اس نورانی چہرے کو دیکھنے کے لئے تو میں گھنٹوں انتظار کرتا تھا.. میں نہیں جانتا.... کب تم سے محبت ہوئ.. بس تمہے دیکھنے کی طلب اتنی شدید ہو جاتی تھی کہ میرا خود پر اختیار ہی نہیں رہتا تھا..وہ عینہ کے مرجھائے چہرے کو گھری نظروں سے دیکھتے سوچ رہا تھا.. کتنی ہی دیر وہ ایسے بیٹھا رہا اُسے خود نہیں پتہ تھا..عینہ کے جسم میں حرکت سے وہ ہوش میں ایا اور بے تابی اُس کی طرف بڑھا..

عینہ ٹھیک ہو...؟؟

عینہ نفاست زدہ سی انکھیں کھولے سوچنے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کہاں ہے...اور یاد انے پر وہ پوری طرح حواسوں میں اچکی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھی

..میں لاونچ میں تھی... کمرے میں کسے ائی

ہربراتے ہوئے اُٹھتے ہوئے بولی اور عاقب کو سامنے دیکھ کر اُس کے

..ماتھے پر بل پڑ گئے

"آپ لائیں ہیں مجھے یہاں..؟؟"

..تیز لہجے میں پوچھا گیا

تمہے بخار تھا.. اور تم بے ہوش ہو گئ تھی.. تو مجبورً تمہے اندر لانا

..پڑا... تاکہ ڈاکٹر کو دیکھا سکوں

"آپ اندر کسے ائے..؟؟"

اووو..... میں تو بھول گئ.. یہ کونسا آپ کے لئے نیا کام تھا.... نا

جانے کب کب آپ اور کس کس ارادے سے اتے رہے

..ہیں

..غصے بھرے لہجے میں جتلایا گیا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ دیکھو ہم اس بارے میں بات کریں گے ابھی میں کچھ کھانے

..کو لاتا ہوں.. تم نے دوا کھانی ہے

..عاقب کہہ کر فوری کمرے سے نکل گیا

عینہ نے لمبی سانس لیتے اپنے آپ پر ضبط کرنے کی کوشش کی...اور

..ادھر اُدھر نظریں دورائیں

اچانک اُسے اپنے سر پر کچھ ڈھلکتا ہوا محسوس ہوا.. دیکھا تو

ڈوبٹا تھا...جو سر سے ڈھلک کر کندھوں پر آگیا تھا..عینہ نے

..حیرانگی سے دوبٹے کا کونا ہاتھ میں پکڑا...اور پھیکا سا مسکرا دی

یہ ڈوبٹا جو سر ڈھانپ کر اچھا بنے کی کوشش کی ہے.. کس

..کے لئے... یہ لیں.. اُتار دیا.. اس کا فائدہ کوئی نہیں ہے

عینہ نے طیش سے ڈونٹا اتار کر عاقب کے قدموں میں

..پھینکا...جو ٹرے ہاتھ میں پکڑے اندر ارہا تھا

....عینہ

..عاقب فوری ڈھارا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چلانے کا حق آپ کو نہیں مجھے ہے

عاقب ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر عینہ کو کڑے تیوروں سے دیکھنے

..لگا..عینہ نے بھی غصے بھری نگاہوں سے دیکھا

..کچھ زیادہ نہیں تمہاری زبان چل رہی...پہلے تو تمیز سے بولتی تھی

..عاقب نے ابرو اچکائے سخت نظروں سے دیکھتے کہا

عاقب کے لہجے کی سختی سے عینہ ایک دفعہ ڈگمگائی تھی...پھر

..چلاتے ہوئے اُسے جانے کا کہا

...جوس پیو

عاقب اُس کی بات اگنور کرتے گلاس اُس کی طرف

..بڑھاتے بولا

..نہیں پیوں گی

..آپ جائیں یہاں سے

..عینہ نے ڈھیٹائی سے کہا

ٹھیک ہے میں بھی نہیں جا رہا..جب تک تم کچھ کھاؤ گی




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نہیں

..عاقب بیڈ پر ارام سے اُس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

...کیا زبردستی ہے

..جائیں یہاں سے

..عینہ نے چڑ کر پیچھے ہوتے کہا

جب تک تم جوس اور یہ سینڈوچ نہیں کھاؤ گی...دوا نہیں کھاؤ گی.. میں یہیں بیٹھا رہوں گا....اور اگر تم نے اج باہر جانے کی

..کوشش کی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا

..عاقب بولتے بولتے تھوڑا تیز لہجہ اپناتے بولا

..زہر دے دیں..ایک ہی دفعہ

عینہ کہہ کر بیڈ سے اُٹھنے لگی تو عاقب نے فوری اُس کا ہاتھ پکڑا..

..عینہ نے حواس باساختہ عاقب کو دیکھا

...پہلے کھاؤ

...عاقب نے جس لہجے میں کہا تھا عینہ کو خوف سا آیا




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی جلدی کھا کر اُس نے ایک ہی سانس میں جوس پیا..

اب دوائی...

جھپٹنے کے انداز میں دوائی پکڑی اور پانی کے ساتھ انڈیلی..

گڈ..

اب میں چلتا ہوں...

کل ریسٹ کرنا..پرسوں افس میں نظر اؤ...ورنہ مجھے یہیں پاؤ گی..چاہے جتنی مرضی کھڑکیاں دروازے لاکڈ کرا لو...میرا کچھ نہیں بگڑے گا..

عاقب اخر میں جتاتے ہوئے بولا تو عینہ نے سختی سے اپنی مٹھیاں بھینچی..

خیال رکھنا اپنا...اور دو گھنٹے بعد کچھ اچھا سا بنا کر کھا لینا...کک تو تم بہت اچھی ہو..ہمیں بھی کبھی شرف بخش دینا اپنے ہاتھوں کے کھانے کا...




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب جاتے جاتے پلٹ کر مسکراتے ہوئے بولا.. عینہ کو وہ اس وقت زہر سے کم نہ لگا تھا.. بس غصے اور بے بسی سے اُسے گھور رہی تھی.. عاقب گہری نظروں سے دیکھتا مسکراتا ہوا باہر نکل گیا تو عینہ نے غصے سے پلو اُٹھا کر زمین پر پٹخا...

"دو نمبر انسان... "

کھانے سے عینہ میں انرجی اگئی تھی.. وہ فوری اُٹھی اور جا کر مین ڈور چیک کیا.. بند ہونے کی تصدیق کرتے وہ لاونج میں اتے صوفے پر ڈھ سی گئی.. اور خوف زدہ سی سوچنے لگی نا جانے کسے اور کیا کرنے اتے تھے سر..

افففف.... اکیلی لڑکی کی کیا زندگی ہے..

عینہ سر ہاتھوں میں گیرائے سوچ رہی تھی..

انس کے پاس چلی جاؤں... اب تو ڈگری بھی کمپلیٹ ہے..

نہیں جب اُن دونوں کو میرا خیال نہیں.. میں کیوں اُن کے پیچھے جاؤں..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نوری یہاں کیوں کھڑی ہیں...؟؟"

عابی سحر کو جھنجھوڑتے پوچھ رہا تھا جو سکتے کی حالت میں کھڑی تھی.. عابی کے بلانے سے ہوش میں ائی..

کچھ نہیں بیٹا... یہ اپنے ماموں کو دے دو

سحر نرم لہجے میں کہہ کر بکھری ہوئی حالت میں اپنے کمرے کی طرف چل دی....

عابی فون پکڑے کچھ سوچتا ہوا انس کے پاس گیا..

"یہ تمہارا نمبر ہے...؟؟"

بے تابی سے پوچھا گیا..

یاسر فون اسکرین پر نمبر دیکھ کر چونکا..

ہاںہہ..!

"کیوں کیا ہوا...؟؟"

"تمہارے پاس کسے آیا...؟؟"

یاسر خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کرتے بولا..




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کل رات اس نمبر سے فون ایا تھا

..لڑکی تھی

..اور جانتے ہو...وہ کون تھی

..عاقب کی بات سن کر یاسر کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا

جاری ہے



جزاک اللہ




Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین


Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel